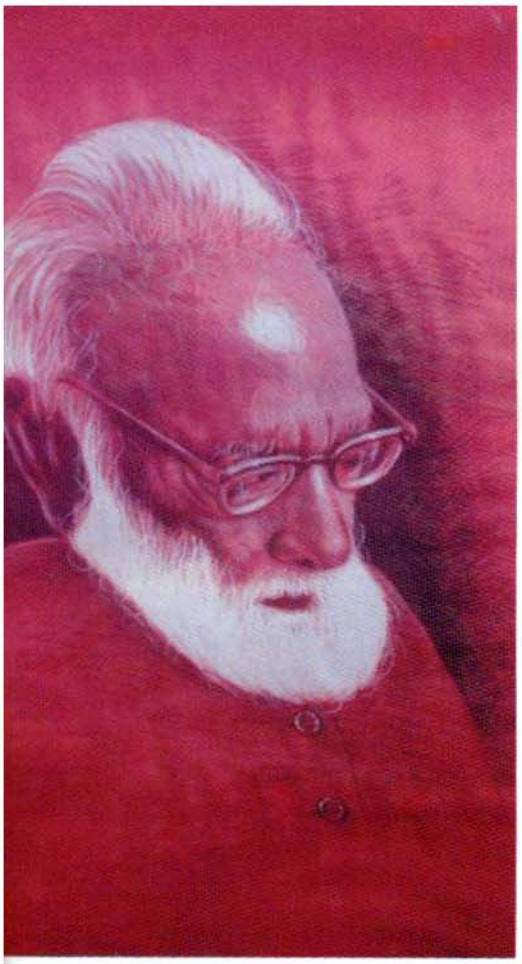


بابائے اردو مولوی عبدالحق کی یاد میں تقریب کا انعقاد

ایڈمنسٹریٹر بلدیہ عظمیٰ کراچی محمد حسین سید کی بابائے اُردو کے مزار پر حاضری

شہریوں کی جانب سے مولوی عبدالحق کی قبر پر پھول چڑھائے

بابائے اردو مولوی عبدالحق کی 51 ویں برسی ہر سال کی طرح امسال بھی روایتی تزک و احتشام کے ساتھ منائی گئی بلدیہ عظمیٰ کراچی کے ایڈمنسٹریٹر محمد حسین سید نے اہلیان شہر کی جانب سے ان کے مزار پر پھولوں کی چادر چڑھائی اور فاتحہ خوانی کی بعدازاں بابائے اردو کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے یادگاری تقریب کا انعقاد کیا گیا جس سے بلدیہ عظمیٰ کراچی کے ایڈمنسٹریٹر محمد حسین سید، انجمن ترقی اردو پاکستان کے صدر آفتاب احمد، معروف نقاد پروفیسر سحر انصاری، مشہور ادیب و شاعر سرشار صدیقی، ڈین آف آرٹس اردو یونیورسٹی پروفیسر سیمی نغمانہ طاہر، انجمن ترقی اردو پاکستان کے نائب معتمد اظفر رضوی، جامعہ کراچی اور جامعہ اردو کے وائس چانسلر ڈاکٹر محمد قیصر، رجسٹرار جامعہ اردو ڈاکٹر قمر الحق، ڈاکٹر مبین اختر، بلدیہ عظمیٰ کراچی کے اعلیٰ افسران، جامعہ اردو کے اساتذہ، طلبہ و طالبات، اہل علم و دانش اور انجمن ترقی اردو پاکستان کے اراکین کی بڑی تعداد موجود تھی۔ بابائے اردو کے مزار پر پھولوں کی چادر چڑھانے اور فاتحہ خوانی کے بعد ایڈمنسٹریٹر کراچی محمد حسین سید نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اردو ہماری قومی زبان ہے ساری دنیا کی قومیں اپنی زبان پر فخر کرتی ہیں

> ''اُردو زبان مختلف صوبوں کے درمیان اظہار خیال کا واحد ذریعہ ہے کوئی دوسری زبان اس کی جگہ نہیں لے سکتی یہ وہ دلکش زبان ہے جس کو بولنے سے قلبی خوشی کا احساس ہوتا ہے لیکن یہ ہماری بدقسمتی ہے کہ اُردو زبان کے لئے ہمیں جس قدر کام کرنا چاہئے تھا وہ ہم نہیں کر پائے''
>
> ایڈمنسٹریٹر کراچی محمد حسین سید

ہمیں بھی اپنی زبان کی ترویج و اشاعت کے لئے کام کرنا چاہئے انہوں نے کہا کہ نوجوان نسل ہمیشہ ایسے کاموں کی جانب راغب ہوتی ہے جو اس کے مستقبل کو بہتر بنا سکے ۔دفتری زبان انگریزی ہونے کی وجہ سے نوجوانوں کا اردو کی طرف رجحان انتہائی کم ہے اگر یہی صورتحال رہی تو آئندہ اردو میں لکھنے والے اچھے ادیب، افسانہ نگار اور شاعر پیدا نہیں ہوسکیں گے انہوں نے کہا کہ ہمیں اس معاملے میں ازسرنو منصوبہ بندی کرنی چاہئے اور اردو کے ایسے مراکز قائم کرنے چاہئے جہاں جا کر ہمارے اہل قلم اور نوجوان نسل کو ایک خوشگوار تبدیلی کا احساس ہو اور جو نہ صرف پرکشش ہوں بلکہ یہاں نوجوانوں کے لئے ہر قسم کی سہولیات موجود ہوں۔ قائداعظم نے ڈھاکہ میں جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہا تھا کہ پاکستان کی سرکاری زبان اردو ہوگی کوئی دوسری زبان نہیں، اردو زبان مختلف صوبوں کے درمیان اظہار خیال کا واحد ذریعہ ہے کوئی دوسری زبان اس کی جگہ نہیں لے سکتی یہ دلکش زبان ہے جس کو بولنے سے



ایڈمنسٹریٹر بلدیہ عظمیٰ کراچی محمد حسین سید اہلیان شہر کی جانب سے بابائے اردو مولوی عبدالحق کی 51 ویں برسی کے موقع پر ان کے مزار پر پھولوں کی چادر چڑھا رہے ہیں



انجمن ترقی اردو پاکستان کے زیر اہتمام بابائے اردو مولوی عبدالحق کی 51 ویں برسی کے موقع پر منعقدہ سیمینار میں مہمان خصوصی ایڈمنسٹریٹر کراچی محمد حسین سید کے ہمراہ آفتاب احمد خان، پروفیسر سحر انصاری، سرشار صدیقی، اظفر رضوی، نور محمد پٹھان، محمد ریحان خان اور علی حسن ساجد کا گروپ فوٹو

قلبی خوشی کا احساس ہوتا ہے لیکن یہ ہماری بدقسمتی ہے کہ اردو زبان کے لئے ہمیں جس قدر کام کرنا چاہئے تھا وہ ہم نہیں کر پائے ۔ انہوں نے کہا کہ بابائے اردو مولوی عبدالحق کا ہم پر یہ قرض ہے کہ اردو کے حوالے سے ان کے لگائے ہوئے پودوں کی آبیاری کریں اور جو پودے اردو یونیورسٹی ، انجمن ترقی اردو پاکستان کی صورت میں تناور درخت بن گئے ہیں ان کی حفاظت کریں تا کہ اردو زبان اپنا مقام حاصل کر سکے۔

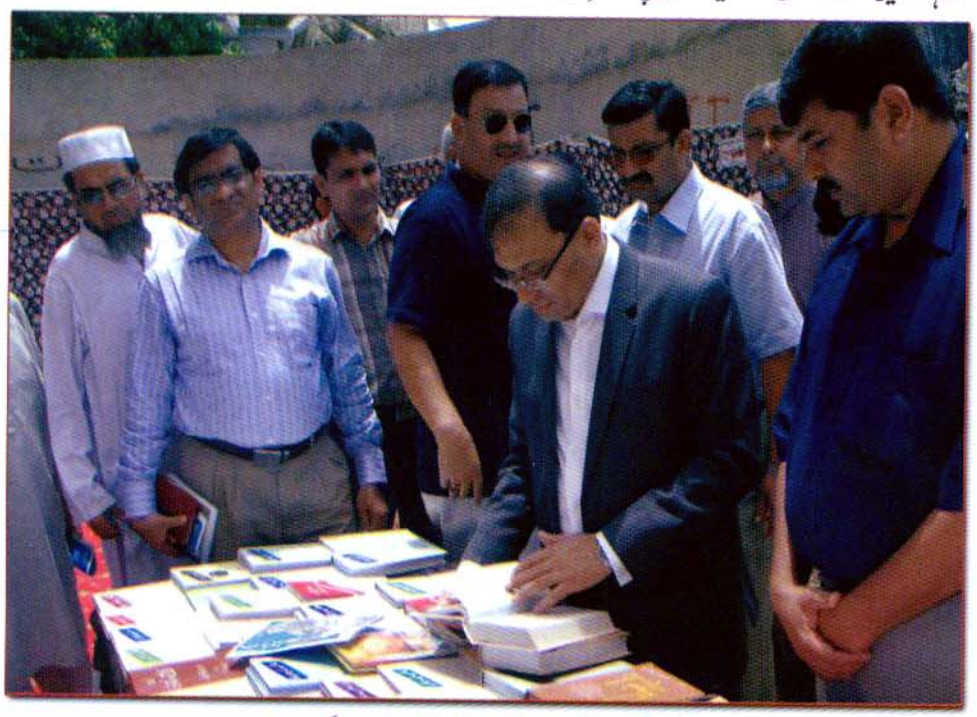
> ”مولوی عبدالحق اردو زبان، نثر، تحقیق، خاکہ نگاری اور مکتوب نگاری کی بڑی شخصیت تھے ان کی علمی، ادبی، تحقیقی اور لسانی کوششوں کا ایک عظیم اثاثہ ہمیں میسر ہے“
>
> ایڈمنسٹریٹر کراچی محمد حسین سید

انہوں نے انجمن ترقی اردو کی عمارت کی مرمت، تزئین نو اور سائنس و دیگر علوم کی کتابوں کا اردو ترجمہ کرنے والے ادیبوں کی ہر ممکن مالی مدد کرنے کا اعلان کیا اور کہا کہ یہ ہمارا قومی ورثہ ہے اس کا ہر صورت میں تحفظ کرنا اور دیکھ بھال کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ ایڈمنسٹریٹر کراچی نے انجمن ترقی اردو کے لئے سالانہ مالی امداد میں اضافے کا بھی اعلان کیا اور کہا کہ کوشش کی جائے گی کہ یہ امداد ایک کروڑ روپے سالانہ تک پہنچ جائے۔ انجمن کے صدر آفتاب احمد نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مولوی عبدالحق اردو زبان، نثر، تحقیق، خاکہ نگاری اور مکتوب نگاری کی بڑی شخصیت تھے ان کی علمی، ادبی، تحقیقی اور لسانی کوششوں کا ایک عظیم اثاثہ ہمیں میسر ہے۔

پروفیسر سحر انصاری نے کہا کہ بابائے اردو کو کسی زبان سے تعصب نہیں تھا۔ اردو کالج ایک مشن کے طور پر قائم ہوا تھا اور ان کی انتھک محنت اور جذبے کا اثر ہے کہ اردو یونیورسٹی کی شکل میں ہمارے سامنے ہے جہاں تمام علوم کی تعلیم دی جاتی ہے۔ معروف ادیب و شاعر سرشار صدیقی نے کہا کہ یہ ایک مستند اور تحقیقی فیصلہ ہے کہ کسی اور زبان نے اس طرح اپنی زبان سے محبت کرنے والا پیدا نہیں کیا یہ مولوی عبدالحق ہی ہیں جو تمام عمر اُردو کی زلف کے اسیر رہے۔ ڈین آف آرٹس اردو یونیورسٹی پروفیسر سیمی نغمانہ طاہر نے کہا کہ جامعہ اردو مولوی عبدالحق کی خدمت اور ان کے فیض کا احاطہ بہت وسیع ہے جو صدقہ جاریہ کی طرح اپنا کام کر رہا ہے۔ انجمن کے نائب معتمد اظفر رضوی نے کہا کہ بابائے اردو ان کی یاد، ان کے کام کو تادیر لوگوں میں زندہ اور تابندہ رکھنے کی سبیل پیدا کرتے رہنا ہم پر فرض بنتا ہے اس طرح ہم دوسروں پر نہیں اپنے اوپر احسان کرتے ہیں کیونکہ اس سے ہمارا رشتہ اردو اور اردو کی خدمت کرنے والوں سے برقرار رہتا ہے انہوں نے کہا کہ بابائے اردو کو خراج عقیدت پیش کرنے کا واحد ذریعہ یہی ہے کہ اردو زبان کی خدمت کی جائے۔

انجمن ترقی اردو پاکستان کے معتمد اعزازی جمیل الدین عالی اپنی علالت کے باعث اس تقریب میں شرکت نہ کر سکے حاضرین نے جمیل الدین عالی کی صحت یابی کیلئے دعا کرتے ہوئے ان کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

☆.....☆.....☆



ایڈمنسٹریٹر کراچی محمد حسین سید ایک اسٹال پر کتابوں کا معائنہ کر رہے ہیں